40468 ـ کیا طالب علموں کے ٹور سے باقی ماندہ رقم لے سکتا ہے، کیونکہ اس نے نگرانی پر کچھ نہیں لیا ؟

سوال

میں حفظ القرآن الکریم کلاسز کا انچارچ ہوں، اور طالب علموں کے سیاحتی ٹور میں سے کچھ رقم بچ جاتی ہے، کیا میں یہ رقم لے سکتا ہوں؟ یہ علم میں رہے کہ کلاسوں میں کام کا مجھے کوئی معاوضہ نہیں ملتا، اور کیا میں اتنی رقم لے سکتا ہوں جو مجھے کافی ہو، یا پھر طلباء کی فیس میں سے کچھ رقم لے سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس رقم میں سے آپ کچھ بھی نہیں لے سکتے، کیونکہ آپ سیاحتی ٹور کے لیے جمع کردہ رقم کو خرچ کرنے کے امین ہیں، لھذا جس غرض کے لیے رقم دی گئی ہے اس کے علاوہ کہیں اور خرچ نہیں کر سکتے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

بلاشبہ اللہ تعالی تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت رکھنے والوں کو واپس کردو... النساء (58).

اور جو رقم باقی بچے اس کا واپس کرنا ضروری ہے، یا پھر اسے محفوظ رکھیں تا کہ آپ اسے صرف اسی غرض میں خرچ کریں جس کے لیے رقم دی گئی ہے، اور آپ کا تنخواہ یا تعاون نہ لینا آپ کے لیے خیانت اور باطل طریقہ سے مال کھانا مباح نہیں کرتا، اور آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے کام کے عوض میں معاوضہ لینے کا مطالبہ کریں.

اور جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں کلاسوں کی فیس میں سے بھی آپ کوئی رقم نہیں لے سکتے.

آپ پر واجب ہے کہ اللہ تعالی سے ڈریں اور اس کا تقوی اختیار کرتے ہوئے حرام مال کھانے سے بچیں.

میری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کی مدد فرمائے، اور آپ کو توفیق دے، اور آپ کی روزی زیادہ کرے.

واللہ اعلم .